سوال

(511) قسمیں کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ جھوٹی قسم اٹھا کرنا حق اور بے گناہ آدمیوں کو مجرم بنائے جن کی سزا موت ہے اور 25 ہزار روپے لے کر سچی بات کہے اور اس کی اس حرکت کے باعث دیہات کے لوگ دھڑوں میں تقسیم ہو جائیں شر پیدا کرے کیا ایسا امام مسجد امامت کے قابل ہے اور اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صفات کے حامل شخص کو فوراًامامت سے معزول کر دینا چاہیے دار قطنی میں حدیث «اجعلوا ئمتکم خیارکم» یعنی "امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔

اسی طرح "مشکوۃ المصابیح "میں حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قبلہ کی طرف تھوکنے پر امامت سے معزول کر دیا تھا۔ مرقوم وجوہات کی بناء پر مذکورہ شخص بہت بڑا مجرم ہے اس کو فی الفور مصلائے امامت سے علیحدہ کر دیا جائے اور اگر وہ زبردستی مصلائے امامت سے چمٹا رہے اور مقتدی ہٹانے پر۔ زور دے رہے ہوں۔ تو اس صورت میں مقتدی مجرم نہیں اور نہ ہی ان کی نماز میں کوئی خلل آئے گا ان شاء اللہ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص805

محدث فتویٰ